SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
August 20, 2021

SECP approves various technology driven solutions under 2nd cohort of Regulatory Sandbox

ISLAMABAD, August 20: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) under the Second Cohort of Regulatory Sandbox has granted approval to various innovative solutions including parametric insurance, real estate asset tokenization, unified digital distribution of mutual fund application, digital identity/AML/KYC (AI based) and centralized KYC.

The SECP, in pursuance of its reforms agenda to support and encourage fintech revolution in the country had launched the 2nd cohort of Regulatory Sandbox, in April 2021.

The 2nd cohort received immense response from a wide range of innovators including well-established entities, foreign companies and start-ups. Dozens of applications proposing modern solutions and business models were received, however, preference was given to innovation in the areas of security token offerings (STOs), blockchain / distributed ledger, machine learning and robotic processes automation-based solutions. A good number of female entrepreneurs also submitted applications.

The approved applicants will be allowed live testing and experimentation of business models in a controlled environment for a period of up to six months. At the end of the testing period, applicants shall submit a comprehensive report to the SECP for sharing overall results and statistics, which will then determine the future course of action for these innovations. This process will assist in bringing new and beneficial technology products for the end users to the market.

SECP believes that testing of technology driven solutions through Regulatory Sandbox can stimulate financial and technological innovation and broaden the range of financial products. Such initiative also supplements the SECP's vision of enhancing financial inclusion and promotion of FinTech and InsurTech sectors in its regulated domain.

ایس ای سی پی نے ریگولیٹری سینڈ بکس کے دوسرے مرحلے میں ٹیکنالوجی پر مختلف بزنس ماڈل کی ٹسٹنگ کی منظوری دے دی

اسلام آباد(اگست 20)۔ سیکیورٹیزاینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے ریگولیٹری سینڈ بکس کے دوسرے مرحلے کے لئے دی جانے والی درخواستوں کا جائزہ لینے کے بعد ٹیکنالوجی پی مبنی مختلف مالیاتی مصنوعات وخدمات کی ٹیسٹنگ کی منظوری دے دی ہے۔ جن جدید بزنس لاڈلز کی اجازت دی گئی ہے ان میں پیرامیٹرک انشورنس، رئل اسٹیٹ ایسٹ کی ٹوکنائزیشن، میوچل فنڈز کی ڈیجیٹل ڈسٹری بیوشن کی اپلی کیشن، اینٹی منی لانڈرنگ اور سینٹر لائزڈ کے وائے سی کے لئے آرٹی فیشل انٹیلی جنس پر مبنی اپلی کیشن شامل ہیں۔

ایس ای سی پی کی جانب سے گزشتہ سال ریگولیٹری سینڈ بکس کو متعارف کروایا گیا جس کا مقصد جدید کاروباری ماڈل، مالیاتی مصنوعات اور ٹیکنالوجی کی بنیاد پر فراہم کی جانے والی خدمات کے لئے موزوں ریگولیٹری ماحول فراہم کرنا ہے تاکہ ملک میں مالیاتی شمولیت کو فروغ دیا جاسکے۔ ریگولیٹری سینڈ بکس کے دوسرے مرحلے کا آغاز اس سال اپریل میں کیا گیا جس میں مقامی و غیر ملکی کمپنیوں اور سٹارٹ اپس اور جدید ٹیکنالوجی کی سروسز فراہم کرنے والے اداروں نے خصوصی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ ایس ای سی پی کے ریگولیٹری دائرہ کار میں آنے والے تمام شعبوں جیسے کہ انشورنس سیکٹر، کیپٹل مارکیٹ اور نان بینکنگ فنانشل سیکٹر سے مجوزہ سینڈ بکس میں اپنے جدید کاروباری ماڈلز کے تجربات کے لئے درخواستیں موصول ہوئیں۔

ریگولیٹری سینڈ بکس کے دوسرے مرحلے میں، ڈیجیٹل اثاثوں، جس میں سیکیورٹی ٹوکن کی سہولت (STO)، نان بینکنگ فنانشل کمپنیوں، بلاک چین ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل شناخت کی سہولتوں جس میں اے ایم ایل، صارف کی شناخت (KYC)، آرٹی فیشل انٹیلی جنس، مشین لرننگ اور آٹومیشن پر مبنی کاروباری آئیڈیاز کو ترجیح دی گئی۔

منظور شدہ درخواست دہندگان کو اپنی مالیاتی مصنوعات کی ٹیسٹنگ ایس ای سی پی کے زیر نگرانی ریگولیٹری ماحول میں متعین شرائط کے مطابق کرنا ہو گی۔ مالیاتی مصنوعات کی ٹیسٹنگ کی مدت چھ ماہ تک ہو گی جس کے دوران، کمپنیاں حقیقی صارفین کے ساتھ اپنی پراڈکٹ اور خدمات کو جانچ سکیں گی۔ ٹیسٹنگ کے اختتام پر، درخواست دہندگان، ایس ای سی پی کو ٹیسٹنگ کے نتائج اور اعداد و شمار کی جامع رپورٹ جمع کروائیں گے۔ کمیشن اس رپورٹ کا جائزہ کے کر مذکورہ مالیاتی مصنوعات یا خدمات کے حوالے سے آئندہ کا لائحہ عمل طے کرے گا۔ ریگولیٹری سینڈ بکس میں کئے جانے والے ان تجربات سے مارکیٹ میں نئی اور فائدہ مند ٹیکنالوجی پر مبنی پراڈکٹ کو متعارف کرنے میں مدد ملے گی۔